صوبائی اسمبلی پنجاب

موجودہ اسمبلی کی منظور کردہ قراردادوں کا مکمل متن

8 مارچ 2024 تا 13 جون 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
1.	3	سید علی حیدر گیلانی (پی پی۔213)	6 مارچ 2024 کا دن پاکستان کی عدالتی اور سیاسی تاریخ میں ایک انتہائی اہم دن ہے جب پاکستان کی سپریم کورٹ نے بانی پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان کے پہلے منتخب وزیر اعظم اور پاکستان کو متفقہ جمہوری آئین دینے والے چیئرمین اسلامی سربراہ کانفرنس، جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کے خلاف مقدمہ قتل میں دی گئی سزائے موت کے حوالے سے قرار دیا ہے کہ جناب بھٹو کو مقدمے میں فیئر ٹرائل نہیں دیا گیا۔ یوں سپریم کورٹ نے اپنے ہی 44 سالہ پرانے فیصلے کو مسترد کر دیا ہے۔ دُنیا کے ممتاز قانون دان اور پاکستانی عوام پہلے ہی جناب بھٹو کی سزائے موت کو عدالتی قتل قرار دے چکے تھے۔ اس کے علاوہ پاکستانی عدالتوں میں بھی بھٹو شہید کے خلاف مقدمہ قتل کو کبھی بھی نظیر کے طور پر پیش نہیں کیا گیا۔ اگرچہ بھٹو صاحب کی شہادت نے پاکستانی سماج، ریاست اور سیاست کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے اور آج بھی اس کے اثرات محسوس کئے جاسکتے ہیں لیکن یہ امر اطمینان بخش ہے کہ ان کے خلاف کی گئی ناانصافی کو تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ایک فوجی ڈکٹیٹر نے اپنے غاصبانہ اقتدار کو طول دینے کے لئے ایک محبوب اور مقبول سیاسی رہنما کو عدالتوں کے ذریعے جسمانی طور پر ختم کرنے کی سازش کی۔ صوبہ پنجاب کا منتخب ایوان جناب ذوالفقار علی بھٹو شہید کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور ان کے عظیم کارناموں کو سراہتا ہے، نیز ذوالفقار علی بھٹو کو قومی ہیرو قرار دینے کی سفارش کرتا ہے۔	8 مارچ 2024
2.	3	محترمہ عظمیٰ کاردار (ڈبلیو۔322)	یہ ایوان خواتین ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کے عالمی دن پر تمام محنت کش خواتین کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ سال پاکستان کے لیے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ صوبہ پنجاب کی عوام نے ایک خاتون وزیر اعلیٰ کو بھرپور اکثریت سے چن کر تاریخ رقم کی ہے اور پوری دُنیا کو یہ باور کروایا ہے کہ پاکستان میں خواتین کو ہر لحاظ سے برابری کی سطح پر اعلیٰ سے اعلیٰ ذمہ داری میں شراکت دار بنایا جاتا ہے۔ محترمہ مریم نواز شریف کو یہ ایوان اس موقع پر مبارک باد پیش کرتا ہے، ان کی بطور وزیر اعلیٰ تعیناتی سے نہ صرف صوبہ پنجاب بلکہ پاکستان کی تمام خواتین کا سر فخر سے بلند ہو گیا ہے اور وہ اپنے آپ کو پہلے سے زیادہ پر اعتماد محسوس کرتی ہیں۔ انشاءاللہ ان کی سربراہی میں پاکستان کی خواتین سماجی، سیاسی اور معاشی ہر لحاظ سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوں گی اور ملکی معیشت میں اپنا حصہ ڈالیں گی۔ وہ دن دور نہیں جب قائداعظم کا فرمان کہ جب تک آپ خواتین کو شانہ بہ شانہ لے کر نہیں چلیں گے پاکستان کبھی ترقی نہیں کر پائے گا۔ ایک حقیقت کا روپ دھار کر پورا ہو گا۔	8 مارچ 2024
3.	7	محترمہ موتیا بیگم (ڈبلیو۔319)	اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکپتن میں بابا فرید یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا جائے، جس میں سائنس و ٹیکنالوجی کی تعلیم و دیگر عصری تقاضوں کے مطابق تعلیم کا بندوبست کیا جائے تاکہ فارغ التحصیل طلباء و طالبات کے لئے روزگار کا حصول آسان ہو۔	16 اپریل 2024
4.	7	محترمہ زرناب شیر (پی پی۔40)	اس ایوان کی رائے ہے کہ ضلع منڈی بہاؤالدین کے گاؤں ڈھوک نواں لوک میں عطیہ کی گئی اراضی پر جلد از جلد دانش سکول سسٹم کے تحت سکول تعمیر کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں تاکہ وہاں کے مستحق بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا جائے۔	16 اپریل 2024
5.	8	جناب محمد بلال یامین (پی پی۔6)	لوکل گورنمنٹ کے قانون کے مطابق پنجاب بھر میں یونین کونسل کے لئے 25 ہزار افراد کی آبادی لازمی قرار دی گئی ہے۔ پنجاب کے میدانی علاقوں اور پہاڑی علاقوں میں آبادی کی تقسیم میں بہت زیادہ فرق پایا جاتا ہے۔ لہذا یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ لوکل گورنمنٹ قانون 2022 میں ترمیم کر کے ضلع مری اور دیگر ایسے ہی پہاڑی علاقوں میں یونین کونسل کے لئے آبادی کی تعداد 25 ہزار کی بجائے 6 ہزار افراد کر دی جائے۔ نیز ضلع کونسل مری کا قیام بھی عمل میں لایا جائے۔	24 اپریل 2024

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
6.	9	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (PP-148)	9 مئی پاکستان کی تاریخ کا ایک دلخراش اور سیاہ ترین دن ہے جب ایک سیاسی جماعت کے شر پسند عناصر نے وطن عزیز اور اس کی سلامتی کے ضامن اداروں کے خلاف بھیانک سازش کی اور اپنے مذموم سیاسی عزائم کی تکمیل کے لئے سیاسی لبادہ اوڑھ کر ملک میں خانہ جنگی کرانے کی ناکام کوشش کی۔ اس دن سیاسی اور ذاتی مفادات کیلئے وہ کچھ کیا گیا جس کی کبھی پاکستان کے دشمن بھی ہمت نہ کر سکے تھے۔ اس بات کے ناقابل تردید اور ٹھوس شواہد موجود ہیں کہ ایک سیاسی جماعت نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت وطن عزیز کو انتہائی نازک صورت حال سے دوچار کیا۔ 9 مئی کو قومی سلامتی کے اداروں کو ہدف بنایا گیا اور ان کی املاک کو شدید نقصان پہنچایا گیا۔ 9 مئی کو شہدا کی یادگاروں کی توہین کی گئی یہاں تک کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی رہائش گاہ تک کو نذر آتش کر دیا گیا۔ وطن عزیز کی ساکھ کو بین الاقوامی سطح پر بھی نقصان پہنچانے کی ناکام کوشش کی گئی۔ مگر قومی سلامتی کے اداروں نے صبر و تحمل، دانش مندی اور بردباری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس سازش کو ناکام بنا دیا اور وطن عزیز کو بڑی تباہی سے بچا لیا۔ یہ ایوان قومی سلامتی کے اداروں کو اس سازش کے ناکام بنانے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے اور قرار دیتا ہے کہ پوری قوم کو ان اداروں پر فخر ہے جن کی قربانیوں کی بدولت سارا پاکستان امن اور چین کی نیند سوتا ہے۔ یہ ایوان ان اداروں کو یقین دلاتا ہے کہ پوری قوم ان پر پورا اعتماد کرتی ہے اور ان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ سانحہ 9 مئی کے ذمہ داران اور منصوبہ سازوں کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ آئندہ کوئی فرد یا گروہ ایسی گھناونی سازش سوچنے سے بھی گریز کرے۔ یہ ایوان ملک کی تمام سیاسی جماعتوں سے توقع کرتا ہے کہ وہ ملکی سلامتی اور ترقی کے لئے مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کریں گی۔	9 مئی 2024
7.	9	جناب امجد علی جاوید (PP-121)	میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان مورخہ 8 اور 9 مئی کی درمیانی شب گوادر بلوچستان کے اندر 7 پنجابی مزدوروں کے قتل اور دو تین ہفتہ قبل 11 پنجابی مسافروں کو شناختی کارڈ دیکھ کر بس سے اتار کر گولیاں مار کر قتل کرنے کے بہیمانہ واقعات کی مذمت کرتا ہے، ان شہداء کی مغفرت کے لئے دُعا گو ہے اور سوگواران سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ دہشت گردوں کو جلد از جلد گرفتار کر کے انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ یہ ایوان حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ مقتولین کے ورثاء کے لئے شہداء کے لئے مختص امداد کا اعلان کیا جائے۔	10 مئی 2024
8.	9	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (PP-148)	یہ ایوان اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر سید ابراہیم رئیسی اور ان کے رفقا کی المناک حادثاتی شہادت پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اس اچانک حادثے پر پوری پاکستانی قوم سوگوار اور گہرے صدمے میں ہے۔ ڈاکٹر سید ابراہیم رئیسی 1960 میں ایران کے شہر مشہد میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے قم شہر کے ایک مدرسے سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ 63 سالہ ابراہیم رئیسی 2021 میں ایران کے صدر بننے سے قبل چیف جسٹس کے عہدے پر فائز رہے۔ اس سے قبل وہ تین دہائیوں تک ملک کے قانونی نظام سے منسلک رہے تھے۔ اس کے علاوہ بھی وہ کئی اہم ذمے داریاں ادا کر چکے ہیں۔ صدر ڈاکٹر ابراہیم رئیسی نے حال ہی میں پاکستان کا دورہ بھی کیا تھا۔ پاکستان اور ایران کے باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کے کردار اور تعاون کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ صدر رئیسی کی اتحاد بین المسلمین کی کاوشوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ان کی شہادت سے نہ صرف ایران بلکہ عالم اسلام ایک عظیم رہنما سے محروم ہو گیا ہے۔ یہ ایوان مرحومین کے اہل خانہ اور ایرانی عوام کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایوان دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین	20 مئی 2024

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
9.	11	چودھری افتخار حسین چھچھر (PP-187)	اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان کا آئین ایک انتہائی مقدس دستاویز ہے جو 1973 میں پاکستان کی پارلیمان نے متفقہ طور پر منظور کیا تھا۔ کسی بھی ریاست کی مضبوطی کا انحصار اُس کے اداروں کی مضبوطی پر ہوتا ہے۔ ریاستی ادارے جتنے مضبوط، فعال اور قابل اعتماد ہوں گے، ریاست بھی اتنی ہی طاقتور اور باوقار ہوگی۔ پاکستانی دستور tracheotomy of power یعنی اختیارات کی ثلاثی تقسیم کی ضمانت دیتا ہے۔ اس کے مطابق ریاست کے تین اہم ستون ہیں۔ پہلا ستون مقننہ ہے جس کا کام قانون سازی ہے، دوسرا ستون انتظامیہ ہے جس کا کام انتظامی امور کو مروجہ قوانین کے مطابق چلانا ہے اور تیسرے ستون عدلیہ کا کام آئین اور قانون کے مطابق مروجہ قوانین کی تشریح کرنا اور عوام کو انصاف کی فراہمی ہے۔ دستور پاکستان اور مروجہ قوانین کے مطابق ریاستی امور چلانے اور مثالی فلاحی ریاست کے قیام اور استحکام کی خاطر اختیارات کی علیحدگی کے تصور کا احترام ہر ریاستی ادارے کا اولین فرض اور ذمہ داری ہے۔ متفقہ طور پر منظور شدہ دستور پاکستان 1973ء کے مطابق صرف اور صرف مقننہ کا فرض اور ذمہ داری ہے کہ ریاستی امور کو بہتر انداز میں چلانے اور عوام کی فلاح و بہبود اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لئے بہتر سے بہتر قانون سازی کرے۔ اسی طرح بہترین اور مثالی ریاست کے قیام و استحکام کے لئے آزاد عدلیہ پر ہم سب کا اتفاق ہے اور یہ دستور پاکستان 1973 کی منشا بھی ہے۔ قیام پاکستان کو 77 برس اور دستور پاکستان کو بنے 51 برس بیت چکے مگر وطن عزیز میں آج بھی اس پر عملدرآمد نہ ہو سکا۔ ہر تھوڑے عرصے بعد کسی نہ کسی تجربے یا خواہش کے پیش نظر کوئی ایک ادارہ اپنے اختیار سے تجاوز کرتے ہوئے دوسرے کے امور میں مداخلت شروع کر دیتا ہے۔ پاکستانی تاریخ کا ایک افسوسناک پہلو یہ ہے کہ گزشتہ غلطیوں سے سبق سیکھنے کی بجائے محض کرداروں کی تبدیلی کے ساتھ پچھلی غلطیاں بار بار دہرائی جاتی ہیں۔ 1973 کا آئین اس لحاظ سے گزشتہ آئین سازی سے منفرد تھا کہ اس میں عدلیہ کو پہلی بار انتظامیہ سے علیحدہ کر کے خود مختار بنایا گیا ہے۔ تاہم بدقسمتی کی بات ہے کہ اس خود مختاری کا استعمال اس طرح کیا گیا کہ جوڈیشل ایکٹوزم کی آڑ میں انتظامیہ اور مقننہ کی حدود میں بے جا مداخلت کی گئی اور اس طرح Tracheotomy of Power کے اصول کی صریحاً خلاف ورزی کی گئی جو آج بھی جاری ہے۔ جوڈیشل ایکٹوزم کی آڑ میں بار بار انتظامیہ اور مقننہ کی آئینی حدود میں عدلیہ کی جانب سے مداخلت کی ایک تاریخ موجود ہے۔ 1973ء کے آئین کے آرٹیکل 184 کا بے دریغ استعمال ہوا اور ان گنت سوموٹو نوٹسز لیے گئے۔ عدلیہ کی جانب سے انتظامیہ اور مقننہ کی حدود میں مداخلت کا اعتراف خود عدلیہ کے معزز جج صاحبان نے اپنے فیصلوں میں کیا۔ 17 مئی 2022 کے سپریم کورٹ کے پانچ رکنی بنچ کے فیصلے میں دو معزز جسٹس صاحبان کو اپنے اختلافی نوٹ میں لکھنا پڑا کہ "Article 63-A of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan is a complete code in itself any further interpretation of Article 63-A of the Constitution, in our view, would amount to rewriting or reading into the Constitution...." اس طرح کی بے شمار دیگر مثالیں بھی موجود ہیں۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ دستور پاکستان اور tracheotomy of power کے بنیادی اصولوں پر اس کی روح کے مطابق عمل کیا جائے نیز مقننہ اور انتظامیہ کو اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے دستور اور قانون کے مطابق مکمل آزادی ہونی چاہئے اور آئے روز ہونے والی بے جا مداخلت کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔	10 جون 2024
10.	11	جناب محمد شعیب صدیقی (PP-149)	دُنیا کے کسی بھی مہذب اور مثالی معاشرے میں 9 مئی جیسے افسوس ناک اور قابل گرفت واقعات کی کوئی گنجائش نہ ہے۔ اگر ان شر پسند اور ملک دشمن عناصر کے خلاف قانون کے مطابق منظم انداز سے، مکمل تیاری کیساتھ محاسبہ نہ کیا گیا تو ہمارے ملک پاکستان اور قوم کو مستقبل قریب میں ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان پاکستان کی عدلیہ اور قانون نافذ کرنے والے تمام اداروں سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ 9 مئی کے افسوس ناک واقعات میں ملوث تمام شر پسند اور ملک دشمن عناصر کو آئین پاکستان اور مروجہ قوانین پر مکمل عمل کرتے ہوئے کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ آئندہ کوئی بھی ایسا شر پسند ملک دشمن گروہ قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کی جرات نہ کر سکے۔	10 جون 2024

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
11.	11	جناب احمد اقبال چودھری (PP-54)	صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان پلاسٹک کے شاپنگ بیگز کے استعمال کو مضر صحت اور ماحولیاتی آلودگی میں اضافے کا باعث سمجھتا ہے۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان یہ بھی سمجھتا ہے کہ قوانین اور قواعد موجود ہیں لیکن پلاسٹک بیگز کے زیادہ استعمال پر قابو پانے میں دشواری کا سامنا ہے۔ لیکن اب حکومتِ پنجاب نے پلاسٹک بیگز کے استعمال پر مکمل Ban Impose کر دیا ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان حکومتِ پنجاب کے اس امر پر خراجِ تحسین پیش کرتا ہے اور اس بات کی بھی اُمید کرتا ہے کہ اس پابندی پر مکمل عمل درآمد بھی کروایا جائے گا۔	10جون2024
12.	11	محترمہ راحیلہ خادم حسین (W-304)	میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ یہ ایوان اس بات پر مکمل یقین رکھتا ہے کہ حق زندگانی سب سے زیادہ قابلِ احترام حق ہے جیسا کہ آئین پاکستان میں درج ہے اور پاکستان کا ہر شخص آئین کی نظر میں برابر ہے۔ دوسری صورت میں یہ ایوان حالیہ (Mob Lynching) موب لنچنگ کے واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیتا ہے اور سیالکوٹ، سرگودھا اور ملک کے دوسرے حصوں میں ہونے والے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایوان ان ہولناک اور المناک واقعات کی شدید مذمت کرتا ہے۔ کسی بھی مہذب معاشرے میں یہ برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا یہ ایوان وفاقی اور صوبائی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ یہ حکومتیں ہمارے تمام شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں، بشمول مذہبی اقلیتیں اور معاشرے کے دیگر کمزور طبقات۔ یہ ایوان وفاقی اور پنجاب کی حکومتوں سے بھی مطالبہ کرتا ہے کہ فوری طور پر مندرجہ ذیل اقدامات کئے جائیں۔ • قانون کی موثر عمل داری • فوری انصاف کی فراہمی کے لئے عدالتی اصلاحات اور عدالتی نظام کی مضبوطی • مذہبی رواداری کو فروغ دینا • عوام میں اس حساس موضوع پر آگاہی مہم۔ ان واقعات میں ملوث افراد کی نشاندہی کو یقینی بنایا جائے۔ متعلقہ قوانین کے تحت تفتیش اور مقدمہ چلایا جائے۔ ایوان یہ بھی توقع کرتا ہے کہ عدالتیں انصاف کی فراہمی کو فوری اور یقینی بنائیں گی۔	24جون2024
13.	11	جناب احسن رضا خاں (PP-180)	یہ ایوان 25 جون 2024 کو امریکی کانگریس کی جانب سے پاکستان کے 8 فروری 2024 کو ہونے والے عام انتخابات کے حوالے سے منظور کردہ قرارداد کی پُرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ قرارداد پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت ہے اور پاکستان کے جمہوری عمل کو سبوتاژ کرنے اور غیر ضروری طور پر پاکستانی عوام میں ہیجانی کیفیت پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ پاکستان کی تمام جمہوریت پسند جماعتیں اس قرارداد کو پاکستان کی خود مختاری اور اس کے اندرونی معاملات میں صریحاً مداخلت سمجھتی ہیں۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ ان انتخابات میں پاکستانی عوام نے آزادانہ اور بھرپور شرکت کی۔ امیدواروں نے بھرپور سیاسی انتخابی مہم چلائی اور ووٹروں نے آزادانہ حق رائے دہی استعمال کیا۔ عام انتخابات کے دوران کسی بھی قسم کی فرقہ واریت، دھمکیوں، تشدد اور غیر جمہوری کارروائیوں کو روکنے کے لئے اہم حفاظتی اقدامات کئے گئے اور پُرامن انتخابات کو یقینی بنایا گیا۔ جنہیں مذکورہ قرارداد میں غلط اور نامناسب انداز میں متنازعہ بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس ایوان کی یہ رائے بھی ہے کہ پاکستان جمہوری اور انسانی حقوق کی پاسداری پر مکمل یقین رکھتا ہے۔ حکومت پاکستان اور اس کے تمام ادارے آزادی اظہار رائے پر یقین رکھتے ہیں۔ پاکستان میں تمام سیاسی جماعتوں کو اپنے حقوق کے حوالے سے قانون کے مطابق احتجاج کی مکمل آزادی ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ امریکی قرارداد پاکستان کے اندرونی و بیرونی حالات سے ناواقفیت کی عکاس ہے۔ ایسی قراردادیں پاکستان کے خلاف ایک عالمی مہم کا حصہ ہیں جو تعمیری اور بامقصد نہیں۔ پاکستان اپنی جمہوری اقدار کا پاسدار ہے۔ جہاں آئین و انسانی حقوق کو اہمیت حاصل ہے۔ یہ قرارداد ایک مخصوص وقت میں سیاق و سباق کو پس پشت ڈال کر پیش کی گئی ہے جو پاکستان اور امریکا کے دوطرفہ تعلقات سے بالکل مطابقت نہیں رکھتی۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان امریکی کانگرس کی قرارداد کو یکسر مسترد کرتا ہے اور قرار دیتا ہے کہ یہ قرارداد یہودی سازش کا حصہ ہے جو پاکستان میں سیاسی عدم استحکام کو فروغ دینے کے ایجنڈے کے تحت یہودی لابی کی جانب سے منظور کرائی گئی ہے۔ امریکی کانگرس کو دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی بجائے فلسطین اور کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے کردار ادا کرنا چاہئے۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ امریکی کانگرس کی پاکستان مخالف قرارداد کا معاملہ امریکی حکومت سے اٹھایا جائے اور حکومتی سطح پر احتجاجی مراسلہ بھیجا جائے۔	29جون2024

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
14.	13	جناب رمیش سنگھ اروڑہ وزیر برائے انسانی حقوق واقلیتی امور (NM-366)	77 years ago, on 11th August 1947, the founder of Pakistan, Quaid-e-Azam Mr Muhammad Ali Jinnah, in his address to the first constituent "You are free; you are free to go to your temples, you assembly, espoused his vision of freedom, equality, and justice, in the following words: are free to go to your mosques or to any other places of worship in this state of Pakistan." In the honor of his landmark address, 11th August is recognized every year as a National Minorities Day to pay tribute to the Minorities Day to pay tribute to the minorities and remember their role in the creation and development of Pakistan. The declaration to mark National Minorities Day was adopted as part of the Universal Declaration of Human Rights of help and secure those belonging to religious, linguistic, national or ethnic minority groups. Several minority leaders contributed significantly to shaping the foundations of Pakistan. Jogindera Nath Mandal, a Dalit leader and member of the Constituent Assembly of Pakistan served as Pakistan's first Law minister. While Satya Prakash Singha was the Speaker of the Punjab Legislative Assembly in 1947, when this house voted in favour of West Punjab. A.R. Cornelius was appointed as Chief Justice of Pakistan in 1960 and subsequently, the Minister for Law in 1969. The Constitution of the Islamic Republic of Pakistan has enshrined profound fundamental and socio-economic guarantees for the minorities. Article 25 of the Constitution holds all citizens, "equal before law and entitled to equal protection of law", while Article 36 mandates the state to "safeguard the legitimate rights and interest of minorities". These provisions manifest an irrevocable share of all religious minorities in the legal benefits and rights, provided by the State. This House assures to support the provision of constitutional and other legal guarantees to the minorities; streamlining the implementation of ongoing initiatives of minority development and amplifying their role and participation in provincial and national politics.	11اگست2024
15.	13	جناب سمیع اللہ خان (PP-145)	صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان اولمپک مقابلوں میں پاکستان کے لئے گولڈ میڈل جیتنے اور اولمپک ریکارڈ قائم کرنے پر ارشد ندیم کو مبارکباد اور زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ ارشد ندیم اولمپکس میں انفرادی طور پر گولڈ میڈل حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے اپنے اس کارنامے سے پوری پاکستانی قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے اور عالمی برادری میں پاکستان کا نام بھی روشن کیا ہے۔ ارشد ندیم کا پنجاب کے ایک چھوٹے سے شہر میاں چنوں سے عالمی سٹیج تک کا سفر لگن اور استقامت اور استقامت کی ایک متاثر کن کہانی ہے۔ ارشد ندیم نے ثابت کر دیا کہ وسائل یا سہولیات کی کمی کامیابی کی راہ کی رکاوٹ نہیں ہیں بلکہ محنت، عزم اور جذبہ ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ اس طرح وہ پاکستانی نوجوانوں کے لئے ایک رول ماڈل بن گئے ہیں۔ ارشد ندیم اس سے پہلے بھی ایشین گیمز، ٹوکیو اولمپکس کامن ویلتھ گیمز اور ورلڈ اتھلیٹکس چیمپین شپ میں پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں اور میڈلز جیت چکے ہیں۔ یہ ایوان ارشد ندیم کو اس تاریخ ساز کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ انہیں قومی ہیرو کا درجہ دیا جائے۔	11اگست2024
16.	13	جناب احمد خان (PP-87) لیڈر آف اپوزیشن	صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور اسے علاقے میں گزشتہ کئی دہائیوں سے جاری اسرائیلی بربریت اور ظلم کا تسلسل قرار دیتا ہے۔ یہ معزز ایوان معصوم بے گناہ اور نہتے فلسطینی عوام کے بہیمانہ قتل عام کی مذمت کرتا ہے اور اسے ایسا بدترین انسانی المیہ قرار دیتا ہے جس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ اس طرح اسرائیل سنگین جنگی جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ یہ ایوان مظلوم فلسطینی عوام سے مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور ان حملوں کی آڑ میں اسرائیل کے توسیعی منصوبے کو مسترد کرتا ہے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ بے گناہ اور نہتے شہریوں پر اسرائیلی حملوں کو فی الفور روکا جائے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کی جائیں۔ زخمی اور بیمار فلسطینی عوام تک عالمی امداد پہنچنے دی جائے۔ عالمی برادری اسرائیلی جارحیت رکوانے کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرے۔ سلامتی کونسل امن کے قیام کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ یہ ایوان پاکستانی عوام کی جانب سے فلسطین کی سیاسی اور اخلاقی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ یہ ایوان اسلامی جمہوریہ ایران میں اسرائیل کی جانب سے حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ کو شہید کئے جانے کی بھی بھرپور مذمت کرتا ہے اور اسے بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی اور دہشت گردی قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان شہید اسماعیل ہنیہ کے اہل خانہ کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ شہید کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین	11اگست2024

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
17.	14	رانا محمد ارشد (PP-133)	صوبائی اسمبلی پنجاب کہ یہ ایوان آج یوم دفاع کے موقع پر قرار دیتا ہے کہ 6 ستمبر قومی اہمیت کا حامل ایسا دن ہے جو 1965 کی پاک بھارت جنگ کے دوران بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کے دلیرانہ دفاع کی قابل فخر مثال ہے۔ یہ ایوان پاکستان کی مسلح افواج کے بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے بے مثال بہادری اور جرأت کا مظاہرہ کر کے وطن عزیز کی خود مختاری اور سالمیت کا دفاع کیا۔ یہ ایوان مادر وطن پر جان نثار کرنے والے شہداء اور ان کے خاندانوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ ستمبر 1965 کے ان تاریخ ساز دنوں میں پاکستان کی عوام نے اپنی مسلح افواج کی بھرپور حمایت اور حوصلہ افزائی کر کے بے مثال اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ یہ ایوان ملکی سرحدوں کی حفاظت اور امن و سلامتی کو یقینی بنانے میں پاکستان کی بری، بحری، اور فضائی افواج کے کردار کو سلام پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا بھی اظہار کرتا ہے کہ آئندہ بھی اگر ملکی سلامتی کو کوئی خطرہ درپیش ہوا تو پوری پاکستانی قوم اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہوگی اور پاکستان کی آزادی اور خود مختاری کے تحفظ کے لئے ان کی ہر ممکن حمایت اور تعاون جاری رکھے گی۔	6 ستمبر 2024
18.	15	امجد علی جاوید (PP-121)	یہ ایوان افغانستان کے کونسل جنرل اور عملے کے ارکان کی جانب سے پشاور میں ہونے والی ایک تقریب کے دوران پاکستان کے قومی ترانے کا احترام نہ کرنے کے عمل کی شدید مذمت کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ افغان حکومت کو پاکستانی عوام کے جذبات سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ بھرپور احتجاج ریکارڈ کروایا جائے۔	23 ستمبر 2024
19	16	ملک واصف مظہر (PP-219)	اس ایوان کی رائے ہے کہ قادرپور راں میں کچھ عرصہ قبل پایہ تکمیل کو پہنچنے والے ٹراما سنٹر کو اہل علاقہ کی تین دہائیوں تک خدمات سرانجام دینے والی معروف شخصیت اور تین بار اس ایوان کا حصہ رہنے والی شخصیت مظہر عباس راں (مرحوم) کے نام سے منسوب کیا جائے۔	15 اکتوبر 2024
20	16	محترمہ حمیدہ میاں (W-320)	اس ایوان کی رائے ہے کہ ترقی یافتہ ممالک کی ترقی کا راز اپنی تیار کردہ مصنوعات کے استعمال اور فروغ میں پنہاں ہے۔ لیکن بدقسمتی سے ہمارا زیادہ انحصار درآمدات پر ہے۔ حال ہی میں وزارت خزانہ کی جانب سے جاری کردہ Pakistan Economic Survey (2023-24) کی رپورٹ (April July FY 2024) کے مطابق ملکی برآمدات 25.7 ارب ڈالر جبکہ درآمدات 43.4 ارب ڈالر رہیں اس طرح مجموعی تجارتی خسارہ 17.7 ارب ڈالر رہا، جو اس بات کا عکاس ہے کہ یہاں کے لوگ درآمدی کی مصنوعات کو وطن عزیز میں تیار ہونے والی مصنوعات پر ترجیح دیتے ہیں۔ پاکستان اور پاکستانی عوام کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ملکی مصنوعات کے فروغ کے حوالے سے خاطر خواہ اقدامات انتہائی ناگزیر ہیں۔ مقامی مصنوعات کو فروغ دینے سے جہاں ایک طرف فیکٹریاں، کارخانے اور صنعتیں ترقی کی راہوں پر گامزن ہوں گی تو دوسری جانب روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ اس معاشی سرگرمی سے ملک کی معیشت مستحکم ہوگی اور دنیا میں وطن عزیز کا مثبت تشخص بھی اجاگر ہوگا۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تمام سرکاری اداروں میں درآمد شدہ مصنوعات کی بجائے پاکستانی مصنوعات کا استعمال یقینی بنایا جائے۔ You are requested to take appropriate action in terms of rule 126 of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997.	15 اکتوبر 2024

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
15اکتوبر2024	We, the elected representatives of the province of Punjab express in our unwavering support for the legitimate cause of the people of Jammu and Kashmir. We reaffirm their inalienable right to self-determination, as enshrined in United Nations Security Council Resolution 47. We strongly condemn the abrogation of Articles 370 and 35-A, the ongoing human rights violations, sham elections, and the fabrication of false domiciles designed to manipulate future plebiscites. These actions violate democratic principles and international law. We call for the immediate cessation of all repressive measures and demand the full restoration of fundamental rights and freedoms for the people of Jammu and Kashmir. We appeal to the international community, particularly the United Nations, to intervene and ensure a free, fair, and impartial plebiscite, conducted under UN supervision, to determine the future of Jammu and Kashmir. We also urge the United Nations to establish an independent commission to investigate human rights abuses and provide humanitarian assistance to affected population. We reaffirm our commitment to a peaceful resolution through diplomatic engagement and call on all parties to refrain from actions that could further escalate tensions. We stand in solidarity with the people of Jammu and Kashmir and pledge to continue advocating for their rights, freedom and dignity.	محترمہ راحیلہ خادم حسین(W-304)	16	21

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
15اکتوبر2024	The Provincial Assembly of the Punjab:- • Recognizes the importance of regional cooperation and diplomacy in ensuring peace, security, and prosperity among member states of the Shanghai Cooperation Organization (SCO): • Acknowledges that the SCO serves as a vital platform for member nations to engage in dialogue on pressing regional issues, Including security, economic cooperation, and cultural exchanges; • Appreciates the leadership role Pakistan has played in fostering regional integration and its continued commitment to the core objectives of the SCO; • Expresses that the upcoming SCO meeting in Islamabad is a momentous occasion, providing a unique opportunity to further strengthen diplomatic ties with key regional partners; • Welcomes the esteemed Heads of States, dignitaries, and high-level representatives from SCO member and observer states, who are attending this important gathering in Pakistan's capital; • Considers that this meeting is a significant diplomatic achievement for Pakistan, reflecting its growing influence in regional and global affairs; And this House resolves to: 1. Extend a warm and cordial welcome to the Heads of States and dignitaries participating in the SCO meeting in Islamabad, expressing the pride of the people of Punjab in hosting this prestigious event in our country. 2. Commend the Government of Pakistan for its successful diplomatic efforts in promoting peace and cooperation through multilateral platforms like the SCO. 3. Affirm the Assembly's belief that Pakistan's hosting of the SCO meeting will foster deeper collaboration in areas such as trade, counter-terrorism, cultural exchange, and sustainable development. 4. Express confidence that the outcomes of this meeting will contribute to peace, stability, and prosperity in the region and will enhance Pakistan's standing in the international community.	جناب محمد بلال یامین (PP-06)	16	22

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
23	16	جناب محمد حسان ریاض (PP-136)	اس ایوان کی رائے ہے کہ موبائل کمپنیز اپنے صارفین سے windfall کی مد میں اربوں روپے وصول کر رہی ہیں جبکہ دیہات اور شہروں کے گردونواح کے علاقوں بالخصوص بارڈر ایریاز میں موبائل کے سگنلز موصول نہیں ہوتے جس کی وجہ سے ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو شدید دشواری کا سامنا رہتا ہے۔ انٹرنیٹ آج کے دور میں بنیادی ضرورت ہے اور طلباء وطالبات کو اپنی تعلیمی سرگرمیوں اور Assignments کو پورا کرنے میں شدید دشواری اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔ لہٰذا پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے بھرپور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پرائیوٹ / سرکاری موبائل فون کمپنیز کو اپنی سروس بہتر کرنے کا پابند کریں کہ وہ دیہاتی اور شہری علاقوں میں بہتر اور موثر سروس فراہم کریں جس کا وہ معاوضہ وصول کرتے ہیں۔	15 اکتوبر 2024
24	17	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (PP-148)	اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان کا آئین ایک انتہائی مقدس دستاویز ہے جو 1973 میں پاکستان کی پارلیمان نے متفقہ طور پر منظور کیا تھا۔ کسی بھی ریاست کی مضبوطی کا انحصار اُس کے اداروں کی مضبوطی پر ہوتا ہے۔ ریاستی ادارے جتنے مضبوط، فعال اور قابل اعتماد ہوں گے ریاست بھی اتنی ہی طاقتور اور باوقار ہو گی۔ پاکستانی دستور trichotomy of power یعنی اختیارات کی ثلاثی تقسیم کی ضمانت دیتا ہے۔ اس کے مطابق ریاست کے تین اہم ستون ہیں۔ مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ۔ اختیارات کی علیحدگی کے تصور کا احترام ہر ریاستی ادارے کا اولین فرض اور ذمہ داری ہے۔ اس تناظر میں صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ 20 اور 21 اکتوبر 2024 کو پارلیمان کی جانب سے منظور کی جانے والی 26ویں آئینی ترمیم سے آئین کی بالادستی کو یقینی بنانے کا ایک اہم سنگ میل عبور ہو چکا ہے۔ یہ ترمیم وقت کا اہم تقاضا تھی اور اس کی منظوری نے میثاق جمہوریت کا ادھورا خواب پایہ تکمیل تک پہنچا دیا ہے۔ اس ترمیم نے trichotomy of powers کو بھی یقینی بنا دیا ہے۔ اس ترمیم سے نہ صرف عدالتی اصلاحات بلکہ انصاف کی جلد فراہمی کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ یہ ترمیم سیاسی قیادت کی دانشمندی کا مظہر اور ثبوت ہے اور اس میں پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں کی مشاورت شامل ہے۔ یہ ایوان پاکستان کی سیاسی قیادت اور پارلیمان کو تاریخی ترمیم کو منظور کرنے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے اور اس امید کا اظہار کرتا ہے کہ یہ ترمیم پاکستان کے تابناک جمہوری مستقبل اور سیاسی اتحاد کی علامت بنے گی اور انتشاری سیاست کے خاتمے کا باعث ہو گی۔	25 اکتوبر 2024
25	17	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (PP-148)	صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ جنگیں اسلحے کے زور پر لڑی تو جا سکتی ہیں جیتی نہیں جا سکتیں۔ میدان جنگ میں فتح و شکست کے فیصلے اسلحہ نہیں اسلحہ چلانے والوں کے حوصلے کرتے ہیں۔ تاریخ بزدلوں کو نہیں بہادروں کو یاد رکھتی ہے۔ بقول بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح: دفاع میں اسلحے کی اہمیت نہیں۔ آپ کے عزم و حوصلے اور استقامت کی ضرورت ہے جو آپ میں بدرجہ اتم موجود ہے۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان پاکستان کی مسلح افواج کی وطن عزیز کے لئے دی جانے والی خدمات اور مسلسل دی جانے والی قربانیوں پر انہیں شاندار خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ پاک فوج ہمیشہ مشکل وقت میں قوم کی توقعات پر پورا اتری ہے اور اس کے شاہینوں نے ہمیشہ قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ ہماری افواج جذبہ شہادت سے سرشار اور وطن کی خاطر موت کو گلے لگانے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ یہ ایوان اپنی مسلح افواج پر فخر کا اظہار کرتا ہے اور شہیدوں اور غازیوں کو زبردست خراج عقیدت اور خراج تحسین پیش کرتا ہے جو اس قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان کی مضبوط مسلح افواج، بری، بحری اور فضائی سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ملک کی نظریاتی سرحدوں کی بھی محافظ ہیں۔ مسلح افواج اور اس کے ذیلی اداروں کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج کی جانب سے وفاقی اور پنجاب حکومت کی معاونت کرتے ہوئے امن و امان کے قیام، حوالہ ہنڈی کے کاروبار کے سدباب، ملکی معیشت کے استحکام، ڈالر اور دیگر اجناس کی سمگلنگ کی روک تھام، قوم کی حفاظت جیسی خدمات اسے قابل فخر ادارہ بناتی ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف اس نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر پوری قوم کے دل جیت لئے ہیں۔ انہیں کی بدولت پوری قوم رات کو سکون کی نیند سوتی ہے۔ یہ ایوان تمام مسلح افواج کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ ہمارے انھی سربکف جوانوں کے لیے شاعر نے کہا ہے: مٹی کی محبت میں ہم آشفتہ سروں نے وہ قرض اتارے جو واجب بھی نہیں تھے	28 اکتوبر 2024

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
26	17	محترمہ عظمیٰ کاردار (W-322)	پنجاب میں خواتین اور بچوں کی اندرونی و بیرونی ہیومن ٹریفکنگ میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ مختلف انسانی سمگلرز خواتین اور بچوں کو اندرون اور بیرون ملک گداگری، جسم فروشی، جبری مشقت، انسانی اعضاء کی خرید و فروخت اور منشیات کی سپلائی میں استعمال کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں وفاقی حکومت ہر سال اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں کو رپورٹ جمع کرواتی ہے۔ اس رپورٹ کو بہتر بنانے کے لیے تمام صوبوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ لہذا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس مسئلے پر خصوصی توجہ اور اقدامات کے لیے پنجاب اسمبلی کی ایک سپیشل کمیٹی تشکیل دی جائے اور اس میں ممبران اسمبلی کے علاوہ مختلف محکموں کے افسران اور ایکسپرٹس کو بھی شامل کیا جائے جو اس مسئلے پر خصوصی اقدامات کرنے کے لیے مختلف محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیں اور خواتین اور بچوں کو اس مافیا سے محفوظ بنا سکیں تاکہ دنیا میں پاکستان کا امیج بہتر بنایا جا سکے۔	29اکتوبر2024
27	17	جناب امجد علی جاوید (PP-121)	اس ایوان کی رائے ہے کہ پنجاب بارہ کروڑ آبادی کا صوبہ ہے جس کی اپنی ثقافت اور زبان ہے۔ پنجابی زبان پاکستان کے علاوہ دنیا کے دیگر ممالک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ پاکستان کے دیگر صوبوں میں بولی جانے والی زبانیں ان صوبوں کے تعلیمی نصاب میں لازمی مضمون کے طور پر شامل اور پڑھائی جاتی ہیں جبکہ پنجابی زبان اپنے صوبے کے تعلیمی نصاب میں بطور لازمی مضمون پڑھائے جانے سے محروم ہے۔ لہذا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ پنجابی اور سرائیکی زبان کو پنجاب کے سکولوں میں پڑھائے جانے والے نصاب میں لازمی مضمون کے طور پر شامل کیا جائے۔	29اکتوبر2024
28	17	قاضی احمد اکبر (PP-1)	حلقہ پی پی-01 تحصیل حضرو ضلع اٹک میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہاسپٹل میں لوگوں کے دیرینہ مطالبہ پر ایک ٹراما سنٹر کی منظوری ہوئی جس پر پانچ کروڑ کی لاگت سے بلڈنگ بھی تعمیر ہو چکی ہے لیکن تاحال اس ٹراما سنٹر کے لیے سٹاف اور دیگر سہولیات مہیا نہیں کی جا رہیں جس کی وجہ سے آئے روز حادثات میں انسانی جانوں کا ضیاع ہو رہا ہے۔ لہذا اس ایوان کی رائے ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہاسپٹل حضرو ضلع اٹک میں قائم ٹراما سنٹر جس کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے اس کو فعال کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں تاکہ حادثات میں ہونے والی اموات میں کمی آ سکے۔	29اکتوبر2024
29	17	جناب محمد بلال یامین (PP-06)	مالی سال 2024-25 میں کوٹلی ستیاں میں کھیلوں کے فروغ کے سلسلہ میں گراؤنڈ کی تعمیر کے لئے فنڈز فراہم کیے گئے ہیں یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ اس گراؤنڈ کو کوٹلی ستیاں کے نامور سپوت یاسر عرفات سپورٹس گراؤنڈ سے منسوب کیا جائے۔	29اکتوبر2024
30	18	جناب احسن رضا خاں (PP-180)	اس ایوان کی رائے ہے کہ اختلاف رائے کسی بھی جمہوری معاشرے کا حسن ہے اور لوگوں کا بنیادی حق ہے۔ مہذب معاشروں میں اختلاف اور احتجاج اخلاقی حدود میں رہ کر کیا جاتا ہے مگر افسوس ہمارے معاشرے میں کچھ عرصے سے یہ رواج عام ہوتا جا رہا ہے کہ اختلاف رائے رکھنے والوں کو ذاتی دشمن سمجھا جانے لگا ہے، اخلاقیات کی حدود پامال کرتے ہوئے اظہار رائے کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے کی ایک کڑی گزشتہ روز کا واقعہ ہے جس میں سابق چیف جسٹس آف پاکستان جناب قاضی فائز عیسٰی پر ایک گروہ حملہ آور ہوا جس کی کسی صورت میں اجازت نہیں دی جا سکتی۔ چند عادی شر پسندوں نے قاضی فائز عیسٰی اور انکے اہل خانہ جو کہ پاکستان ہائی کمیشن کی گاڑی میں جا رہے تھے پر حملہ کیا اور ان کے اس رویے سے پاکستانی قوم کے بارے میں بیرونی دنیا میں یہ پیغام گیا کہ یہ لوگ تمام قانونی و اخلاقی اقدار سے ناآشنا ہیں اس طرح یہ لوگ پوری قوم کی بدنامی کا باعث بنے۔ یہ ایوان اس واقعہ کی پرزور مذمت کرتا ہے اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث تمام افراد کا محاسبہ کیا جائے کیونکہ یہ حملہ ایک شخص پر نہیں کیا گیا بلکہ یہ پاکستان کے وقار پر حملہ ہے اسکی باقاعدہ منصوبہ بندی کی گئی تھی اور ایک سیاسی جماعت کے چند انتشار پسند عناصر کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اس سلسلے میں گزشتہ ایک ہفتے سے کال دی جا رہی تھی۔ یاد رہے کہ قاضی فائز عیسٰی کو مڈل ٹیمپل میں جس اعزاز سے نوازا گیا وہ پاکستان کے لیے ایک اعزاز کی بات ہے کیونکہ دنیائے قانون میں ایک نہایت اہمیت کے حامل ادارے نے انہیں اپنے سب سے اعلٰی منصب پر فائز کر کے اس اعزاز سے نوازا ہے۔ لہذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے اور اس سلسلے میں حکومت برطانیہ سے اس معاملے کو اُٹھا کر ذمہ داران کے خلاف مقدمہ درج کروایا جائے۔	13نومبر2024

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
31	18	محترمہ راحیلہ خادم حسین (W-304)	پنجاب میں مسیحیوں کی تعداد 28 لاکھ سے زائد ہے ہر سال حکومت پنجاب کرسمس پر 10 ہزار مستحق لوگوں کو گفٹ کی صورت میں چیک دیتی ہے جو اُن کی تعداد کے لحاظ سے ناکافی ہے۔ لہٰذا یہ ایوان اس بات کا مطالبہ کرتا ہے کہ مستحق لوگوں کی تعداد کو 10 ہزار سے بڑھا کر 20 ہزار کیا جائے۔	13 نومبر 2024
32	18	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن وزیر خزانہ و پارلیمانی امور (PP-148)	During the tenure of Provincial Assembly of the Punjab from 2018 to 2023, due to the then prevalent political situation, the Provincial Assembly of the Punjab had to hold two sessions concurrently in June 2022 at different venues, i.e. at Assembly Chambers and at Aiwan-e-Iqbal, Lahore, while both Sessions were numbered commonly as 41st Session. During both these sessions, important Assembly business was transacted including passage of Annual Budget 2022-23 and Supplementary Budget 2021-22, passage of Bills, passage of amendments to the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab and oath of Members-elect. However, the proceedings of 41st Session held in Aiwan-e-Iqbal could not be included in the Assembly record. This House, therefore, resolves to validate the proceedings of both the Sessions and also to include the proceedings held in Aiwan-e-Iqbal in the official Assembly record.	14 نومبر 2024
33	19	محترمہ راحیلہ خادم حسین (W-304)	میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ 10 سال قبل 16 دسمبر 2014 کو پشاور میں آرمی پبلک سکول پر دہشت گردوں نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں 122 معصوم اور بے گناہ بچوں کو شہید کر کے ظلم و بربریت کی بدترین داستان رقم کی۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ ایسے سانحات پاکستان کے خلاف سازش ہیں، دہشت گرد ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے، ایسے واقعات سے قوم کو خوف زدہ نہیں کیا جا سکتا، یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں، اور ان کے خلاف سخت سے سخت کاروائی کی جائے، یہ ایوان اس دل خراش واقعہ میں دلیری کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے یہ ایوان سانحہ آرمی پبلک سکول میں شہید ہونے والے بچوں کے والدین سے اظہار یک جہتی کرتا ہے اور ان کے حوصلہ کو سراہتا ہے، یہ ایوان اس سانحہ کے شہدا کے لئے بلند درجات کے لئے دعا گو ہے۔	16 دسمبر 2024
34	20	چودھری افتخار حسین چھچھر (PP-187)	تحصیل دیپالپور جو پنجاب کے کئی اضلاع سے بڑی تحصیل ہے ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے 1989 میں اس وقت کی حکومت کو بھی یہ تجویز دی تھی کہ تحصیل دیپالپور کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا جائے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ حویلی لکھا میونسپل کمیٹی، حویلی لکھا قانونگوئی، جہانگیرہ آباد قانونگوئی، کچھ پٹوار سرکل کوئیکی بہاول اور کچھ پٹوار سرکل جمال کوٹ قانونگوئی پر مشتمل تحصیل حویلی لکھا بنائی جائے اور میونسپل کمیٹی بصیر پور قانونگوئی، بصیر پور شہر، منڈی احمد آباد قانونگوئی، حجرہ شاہ مقیم II قانونگوئی، ڈھلیانہ قانونگوئی، بقیہ قانونگوئی جمال کوٹ و کوئیکی بہاول پر مشتمل تحصیل بصیر پور بنائی جائے۔	14 جنوری 2025

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
14 جنوری 2025	"The Punjab Assembly resolves that as per findings of the 2023 Census, there is a rapid and unsustainable population growth rate that threatens the balance between the population size and available resources in the province. The province of Punjab is already facing significant challenges in ensuring adequate access to basic services, such as nutrition, education, healthcare, and housing, due to the unchecked growth. It is essential to ensure the fundamental rights of all citizens, including access to quality life, adequate resources, and opportunities for sustainable development, by addressing the root cause of population pressure. This House resolves and recognizes the urgency of controlling population growth in Punjab to secure the future of all citizens and promote sustainable development. The House calls for the following actions: 1. Immediate Implementation of Family Planning Programs 2. Awareness and Education Campaigns Enhanced Service Delivery to improve the accessibility and quality of family planning services, especially in underserved areas, and work towards ensuring that these services are both effective and easily available to all families. This resolution is a cross-party call for action, uniting all political parties in the Punjab Assembly to support the urgent measures required to bring the population growth in line with Punjab's available resources, ensuring a sustainable and prosperous future for all its citizens."	محترمہ عظمیٰ کاردار (W-322)	20	35
21 جنوری 2025	میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ صوفی عبدالعزیز جو کہ محکمہ تعلیم پنجاب میں بطور ٹیچر اپنے فرائض انجام دیتے رہے اور اس دوران تحصیل کوٹلی ستیاں میں کئی سکولوں کے لیے اراضی و تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ اہلیان تحصیل کوٹلی ستیاں ان کی شعبہ تعلیم میں ان خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اس لیے یہ ہاؤس سفارش کرتا ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کوٹلی ستیاں کو صوفی عبدالعزیز گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کوٹلی ستیاں کے نام سے یہ منسوب کیا جائے۔	جناب محمد بلال یامین (PP-06)	20	36
21 جنوری 2025	یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے ایام وفات و شہادت سرکاری سطح پر منائے جائیں۔ نیز ان کی سیرت و کردار کو اجاگر کرنے کے لیے کانفرنسز کا اہتمام کیا جائے۔	جناب محمد الیاس (PP-95)	20	37

تاریخ منظوری	متن قرارداد	محرک	اجلاس نمبر	قرارداد نمبر
17 فروری 2025	This House acknowledges with great pride that the Provincial Assembly of the Punjab, under the leadership of Speaker Malik Muhammad Ahmed Khan and the Assembly Secretariat, successfully hosted the 1st Commonwealth Parliamentary Association (CPA) Asia and South-East Asia Regional Conference in Lahore, Pakistan. This House recognizes that this Conference is the largest International parliamentary Conference hosted by Punjab Assembly, marking a historic moment in the country's parliamentary and diplomatic landscape. This House commends Speaker Malik Muhammad Ahmad Khan for his visionary leadership, planning, and dedication in organizing this prestigious event, along with the Assembly Secretariat, which has significantly enhanced Pakistan's global Image as a nation committed to democratic values, parliamentary diplomacy and international cooperation. The Conference brought together parliamentarians and parliamentary staff from numerous countries including Sri Lanka, Maldives, the United Kingdom, Zambia, and Malaysia. The Conference facilitated meaningful discussions on regional governance, sustainability, artificial intelligence regulation, climate change, health and education. By taking this initiative and welcoming foreign delegates to Pakistan, this combined effort has projected a positive and progressive image of Pakistan to the world. This House further appreciates that Lahore, the cultural and historical heart of Pakistan and its people have once again demonstrated their tradition of warm hospitality, impressing the international delegates with their rich heritage, inclusivity, and generosity. This House recognizes that this successful event has reaffirmed Pakistan's capability to host large-scale international conferences, strengthening its position as a key player in global parliamentary engagement and intergovernmental relations. This House also appreciates all members of the Punjab Assembly for their contributions to this achievement. This House further extends its gratitude to everyone who served for this conference, especially all the security personnel and officers, whose dedication and professionalism ensured the safety and success of the event. Special appreciation is extended to Chief Minister Maryam Nawaz Sharif for her support and patronage, without which this accomplishment would not have been possible.	محترمہ سارہ احمد (W-339)	21	38

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
39	22	محترمہ عشرت اشرف (W-299)	پنجاب اسمبلی کا یہ معزز ایوان اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ خواتین کسی بھی معاشرے کی ترقی اور استحکام میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ 8 مارچ، یوم خواتین، خواتین کے حقوق ،مساوات اور ان کی عظمت کو تسلیم کرنے کا دن ہے۔ یہ ایوان اس موقع پر خواتین کی معاشی، سماجی، سیاسی اور تعلیمی ترقی کے لیے حکومت پنجاب کی کاوشوں کو سراہتا ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ خواتین کو مساوی مواقع، تحفظ اور انصاف فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ خواتین کے حقوق کے تحفظ اور فروغ کے لیے مؤثر قانون سازی کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ خواتین کے خلاف ہر قسم کے تشدد ہراسانی اور امتیازی سلوک کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔ ملازمت، تعلیم، صحت اور کاروبار میں خواتین کو مزید سہولتیں اور مواقع فراہم کیے جائیں۔ یوم خواتین کے موقع پر عوامی اور تعلیمی سطح پر آگاہی مہم چلائی جائے تاکہ معاشرے میں خواتین کے حقوق اور ان کے احترام کو فروغ دیا جاسکے۔ یہ ایوان اس عزم کا بھی اعادہ کرتا ہے کہ خواتین کی ترقی کے بغیر کوئی بھی قوم حقیقی ترقی حاصل نہیں کر سکتی، اور حکومت پنجاب ہر سطح پر خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ یہ ایوان اس امر پر اظہارِ مسرت کرتا ہے کہ جناب سپیکر کی کاوشوں سے پنجاب اسمبلی میں خواتین Caucus کا قیام عمل میں آیا جس پر صوبہ بھر کی تمام خواتین جناب سپیکر کو خراج تحسین پیش کرتی ہیں۔ یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ قومی اسمبلی کی کشمیر کمیٹی کی طرز پر خواتین Caucus کو بھی حکومتی recognition عطا کی جائے۔	10 مارچ 2025
40	22	جناب امجد علی جاوید (PP-121)	اس ایوان کی رائے ہے کہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب کی آبادی بارہ کروڑ چالیس لاکھ افراد پر مشتمل ہے۔ آبادی کے لحاظ سے پنجاب دنیا کے 171 ممالک سے بھی بڑا صوبہ ہے جبکہ دنیا کے صرف گیارہ ممالک کی آبادی صوبہ پنجاب سے زیادہ ہے اتنی بڑی آبادی کے صوبے کے انتظام اور مشاورت میں معاشرے کے ہر شعبہ سے وابستہ افراد اور ماہرین کی نمائندگی از حد ضروری ہے جو صوبہ کے انتظام کو احسن طریقے سے چلانے اور اس کو خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے میں اپنے تجربہ اور مہارت کی روشنی میں اپنا کردار ادا کریں۔ پاکستان کے موجودہ آئینی ڈھانچے میں اس کی گنجائش موجود نہیں ہے۔ لہذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ آئین پاکستان میں ضروری ترمیم کے ذریعے صوبہ پنجاب میں دو ایوانی نظام رائج کیا جائے۔ پنجاب اسمبلی کے ایوان زیریں کے ساتھ ساتھ ایک ایوان بالا (سینٹ کی طرز پر) پنجاب کونسل کا قیام عمل میں لایا جائے جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی کے نمائندہ افراد کو نامزد یا منتخب کیا جائے۔	11 مارچ 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
41	22	محترمہ حمیدہ میاں (W-320)	اس ایوان کی رائے ہے کہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول کا قیام 1912 میں عمل میں آیا۔ جس میں Diploma of Associate Engineer Civil Technology اور فری شارٹ کورسز کی تعلیم دی جاتی تھی اور قدیم ترین ادارہ کے طور پر عرصہ دراز تک پورے پاکستان سے طلباء سستی اور معیاری تعلیم حاصل کرنے کے لیے آتے تھے اور ڈپلومہ حاصل کرنے کے بعد نہ صرف پاکستان میں بلکہ بیرون ممالک باعزت طریقے سے روزی حاصل کرنے کے قابل ہوئے۔ 2018 میں اس کالج کو قانون سازی کے ذریعے یونیورسٹی کا درجہ دے دیا گیا جس سے کالج کا TEVTA کے ساتھ سابقا درجہ ختم ہونے کے ساتھ ساتھ NAVTEC کے ساتھ الحاق ختم ہوا، جس سے center of excellence کا درجہ بھی ختم ہوا اور فری کورسز اور وظیفہ بھی ختم ہوگئے، اس طرح TEVTA کے جاب پورٹل اور وزیر علی پنجاب کے ہنر مند پروگرام سے استفادہ ممکن نہ رہا۔ ضلع منڈی بہاءالدین میں TEVTA کے تحت گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی نہ ہونے کی وجہ سے یہاں کے نوجوان طلباء کو فری ٹیکنیکل کورسز کے لیے دوسرے اضلاع کا سفر کرنا پڑتا ہے جو وقت اور اخراجات میں اضافے کا باعث بن رہا ہے۔ یہ تبدیلی ضلع کے ان طلباء کے لیے ایک چیلنج بن چکی ہے جو کم وسائل میں ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ TEVTA کے تحت گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کو ضلع منڈی بہاؤالدین میں ایک الگ ادارے کے طور پر بحال کیا جائے اور بجٹ 2025-26 میں اس منصوبے کو شامل کیا جائے۔	11مارچ2025
42	22	محترمہ سارہ احمد (W-339)	پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان بنوں میں ہونے والے حالیہ بزدلانہ اور سنگدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتا ہے۔ جس میں معصوم شہریوں بشمول بچوں کو مقدس ماہ رمضان کے تقدس کو پامال کرتے ہوئے نشانہ بنایا گیا۔ یہ سفاک عمل نہ صرف پاکستان کے امن، استحکام اور خود مختاری پر حملہ ہے بلکہ تمام انسانی، اسلامی اور اخلاقی اقدار کے خلاف بھی ہے۔ ہم شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔ یہ ایوان بنوں کے عوام اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے جو دہشت گردی کے خلاف بہادری سے برسرپیکار ہیں۔ یہ ایوان اپنی بہادر مسلح افواج اور سکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے اپنی جرات مندانہ اور فوری کارروائی سے اس بزدلانہ حملے کو ناکام بنایا، ملک کو ایک بڑے نقصان سے بچایا اور پاکستان اور بنوں کو تباہی سے محفوظ رکھا۔ ان کی قربانیاں، فرض شناسی اور بہادری قابل ستائش ہیں اور پوری قوم ان پر فخر کرتی ہے۔ یہ ایوان ہماری سکیورٹی فورسز کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کرتا ہے اور دہشت گردی کے خلاف مکمل خاتمے کے عزم کی توثیق کرتا ہے۔ یہ ایوان وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں اور اس سفاک حملے کے ذمہ داروں کو فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں لا کر سخت ترین سزا دی جائے۔ یہ ایوان تمام سیاسی جماعتوں اور سماجی قوتوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ ملک کے استحکام اور سلامتی کے دشمن عناصر کے خلاف یکجہتی کا مظاہرہ کریں اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے متحد رہیں۔ ہم اس ایوان کے فورم سے پوری دنیا کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ پاکستان کے تمام شہری دہشتگردی کے خلاف متحد ہیں۔ ہم ایک مضبوط اور باہمت قوم کے طور پر اپنی مسلح افواج اور سکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہر قسم کی دہشتگردی کے خلاف مشترکہ محاذ قائم رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔	11مارچ2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
43	22	محترمہ عظمیٰ کاردار (W-322)	میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ یہ ایوان جعفر ایکسپریس پر ہولناک حملہ کے خلاف کامیاب آپریشن پر پاکستان کی بہادر افواج کو جس میں آرمی / ایئر فورس / ایف سی اور SSG کے جوانوں نے جان ہتھیلی پر رکھ کر 400 سے زائد یرغمال افراد کو نا صرف رہائی دلائی بلکہ 33 دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ اس دکھ کی گھڑی میں پوری قوم یکجا ہے اور شدید صدمہ میں شہداء کے خاندانوں سے دلی ہمدردی و تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ ایوان FC کے شہید 4 جوانوں کو بھی زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان شہداء کے خاندانوں اور زخمیوں کے ساتھ کھڑا ہے اور اس بات کا عہد کرتا ہے کہ ان کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ پاکستان کا ہر شہری افسردہ اور اشک بار ہے۔ پاکستان، بلوچستان مہمان نوازی، جرات، اور گہری روایات کی سرزمین ہے۔ اس کے عوام کی سخاوت پوری دنیا میں مشہور ہے، اور ایسے بزدلانہ حملے بلوچ عوام کی عظمت اور غیرت کی نمائندگی نہیں کرتے۔ کوئی بھی حقیقی بلوچ خون اس طرح کا غیر انسانی فعل انجام نہیں دے سکتا۔ ہم اپنے بلوچ بھائیوں اور بہنوں پر فخر کرتے ہیں۔ جیسا کہ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ اگر جسم کے ایک حصے کو تکلیف ہو تو پورا جسم اس کا درد محسوس کرتا ہے۔ اگر بلوچستان زخمی ہے، تو پاکستان زخمی ہے۔ لیکن ہم کسی بھی دشمن کو ہماری یکجہتی کو توڑنے یا ہماری خود مختاری کو چیلنج کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس گھناؤنے جرم میں ملوث عناصر کو فوری انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے اور مستقبل میں ایسے حملوں کی روک تھام کے لیے سخت حفاظتی اقدامات نافذ کیے جائیں۔ ہر شہری افسردہ اور اشک بار ہے۔ معصوم بچوں اور خواتین کو انسانی ڈھال بنانا غیر انسانی عمل ہے۔ اس غیر انسانی عمل سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دہشتگرد عناصر بیرونی سازش کی بنیاد پر پاکستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں مگر قوم اپنے اداروں کے پیچھے سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑی ہے اور ایک ایک دہشتگرد اور ان کے سہولت کاروں کے خاتمہ کا عزم کرتی ہے۔ پاکستان ہماری Red Line ہے۔ اور ہم سب آخری سانس تک اس کی حفاظت کریں گے۔	14 مارچ 2025
44	23	محترمہ نیلم جبار چوہدری (W-335)	اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان بھر میں پھیلتی ہوئی فحاشی، ریپ، بچوں سے جنسی تشدد اور خواتین کو ہراساں کئے جانے کے واقعات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور ہر شخص اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ سوشل میڈیا پر موجود فحاشی کا مواد ہے جس کی وجہ سے ہماری نوجوان نسل میں بے راہ روی، نشہ، تشدد اور دیگر منفی رجحانات کا امکان بڑھ گیا ہے۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان بھر میں ان منفی رجحانات کی روک تھام کے لئے سوشل میڈیا پر موجود فحش مواد کو کنٹرول کرنے کے لئے فوری طور پر ضروری اقدامات کئے جائیں۔	18 مارچ 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
45	24	محترمہ حمیدہ میاں (W-320)	اعداد و شمار کے مطابق اس وقت تقریباً ایک کروڑ کے لگ بھگ پاکستانی بیرون ملک روزگار کے سلسلے میں مقیم ہیں اور تین ہزار سے ساڑھے تین ہزار افراد روزانہ بیرون ملک جارہے ہیں۔ یہ پاکستانی کثیر زرمبادلہ پاکستان بھیجتے ہیں جس کی مالیت پاکستان کی کل برآمدات کے تقریباً مساوی ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ زرمبادہ میں اضافہ کے لئے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے جو پاکستان کی اقتصادی ترقی میں ایک کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو خصوصی رعایات فراہم کی جائیں، مثال کے طور پر اگر بیرون ملک مقیم پاکستانی پنجاب میں کوئی کاروبار کرتے ہیں، عمارات تعمیر کرتے ہیں یا جائیداد کی خریداری کرتے ہیں تو انہیں ٹیکس کی ادائیگی، نقشہ فیس اور پراپرٹی ٹیکس وغیرہ میں رعایت دی جائے۔	15 اپریل 2025
46	24	محترمہ نیلم جبار چوہدری (W-335)	اس ایوان کی رائے ہے کہ حلقہ پی پی۔187 میں گاؤں چک فیض آباد داخلی کھولے مرید جو 230 سے زیادہ گھرانوں پر مشتمل ہے اور اس گاؤں کو قائم ہوئے دو سو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے مگر یہ گاؤں داخلی ہونے کی وجہ سے اپنی شناخت نہیں رکھتا اور نہ یہ گاؤں پاکستان کے نقشہ اور انٹرنیٹ پر ہی ظاہر ہوتا ہے۔ موضع نہ ہونے کی وجہ سے یہ گاؤں حکومت پنجاب کی کسی سکیم سے مستفید نہیں ہو سکتا اور نہ حکومتی گرانٹ ملتی ہے ووٹ کاسٹ کرنے کے لیے بھی خواتین اور بزرگوں کو کسی دوسرے موضع کے پولنگ اسٹیشن میں جانا پڑتا ہے جہاں پر وہاں کے جاگیردار انہیں اپنی مرضی کے مطابق امیدوار کو ووٹ ڈالنے پر مجبور کرتے ہیں اس کے علاوہ بھی اہل دیہہ کو بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کو داخلی کھولے مرید کی صفت سے نکال کر الگ موضع کا نوٹیفکیشن جاری کیا جائے تاکہ اہل علاقہ کو پیش آنے والی مشکلات سے نجات مل سکے۔	15 اپریل 2025
47	24	جناب محمد شعیب صدیقی (PP-149)	اس ایوان کی رائے ہے کہ قذافی سٹیڈیم لاہور میں جب بھی کرکٹ میچ ہوتا ہے تو کھلاڑیوں کی ہوٹل سے سٹیڈیم تک آمدورفت کی وجہ سے لاہور کی ٹریفک بری طرح متاثر ہوتی ہے، سڑکوں پر میلوں لمبی گاڑیوں کی قطاریں لگ جاتی ہیں جو شہریوں کے لیے شدید ذہنی اذیت اور کوفت کا سبب بنتی ہیں۔ ایندھن کے زیاں کے ساتھ ساتھ شہریوں کو روزمرہ کے معاملات میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات مریض راستے میں ہی دم توڑ دیتے ہیں۔ ان دنوں میں فضائی آلودگی کے باعث لاہور شہر کا ایئر کوالٹی انڈیکس لیول بھی بڑھ جاتا ہے۔ لہذا اس ایوان کی رائے ہے کہ قذافی سٹیڈیم لاہور کی حدود میں فلفور ایک فائیو سٹار ہوٹل تعمیر کیا جائے۔	15 اپریل 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
48	24	خواجہ محمد منشااللہ بٹ:(PP-47)	سیالکوٹ کے کاروباری طبقے نے حکومت کا مالی بوجھ بانٹنے کے لیے پہلا بین الاقوامی ائرپورٹ تعمیر کیا۔ پنجاب گورنمنٹ نے ایس آراو نمبر SO(Tax)1-1/14-203 مورخہ 23 مئی 2013 کے ذریعے سیالکوٹ ائرپورٹ پر 16٪ سیلز ٹیکس لگایا ہے۔ SPO کے ذریعے اس کا اطلاق اور سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2012 کے دوسرے شیڈول میں اندراج 20 نہ صرف آئین کی حدود سے تجاوز ہے بلکہ آرٹیکل 189 کی خلاف ورزی ہے۔ سیالکوٹ انٹرنیشنل ائرپورٹ کو CAA کے مقابلے میں امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کیونکہ CAA 16٪ ٹیکس چھوٹ سے فائدہ اُٹھا رہا ہے۔ یہ ایک وفاقی معاملہ ہے اور پاکستان ائرکنٹرول کے بین الاقوامی معاہدوں کے تحت پابند ہے۔ لہذا پنجاب ریونیو اتھارٹی / یا صوبائی حکومت کسی قسم کا ٹیکس نہیں لے سکتی۔ لہذا یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ پنجاب سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ کے دوسرے شیڈول میں اندراج نمبر 20 کو واپس لیا جائے تاکہ لوگوں کو سیالکوٹ انٹرنیشنل ائرپورٹ سے سستی سہولیات مہیا ہو سکیں۔	15 اپریل 2025
49	24	محترمہ طاہرہ مشتاق:(W-327)	یہ ایوان حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ نوجوانوں میں تمباکو کی مصنوعات کے بڑھتے ہوئے استعمال کے رجحان کی روک تھام کے لئے تمباکو کی مصنوعات پر اضافی صوبائی محصول عائد کیا جائے۔ نیز تمباکو نوشی کے انسدادی قوانین پر تعلیمی اداروں میں مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ تاکہ نوجوان نسل اس کے مضر اثرات سے محفوظ رہ سکے۔	15 اپریل 2025
50	24	محترمہ نادیہ کھر: (PP-277)	حلقہ PP-277 میں عوام کو پینے کے لیے صاف پانی میسر نہ ہے جس کی وجہ سے لوگ مختلف موذی امراض کا شکار ہو رہے ہیں جن میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریضوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے لہذا پنجاب اسمبلی کے اس ایوان کی رائے ہے کہ حلقہ PP-277 میں عوام کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لیے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جائیں۔	15 اپریل 2025
51	24	جناب حسن علی: (PP-65)	This House expresses its grave concern over the devastating humanitarian crisis and genocide of Muslims in Gaza caused by the Israeli forces, which has led to widespread loss of life, displacement, and destruction of civilian infrastructure. According to media reports, thousands of Palestinians, including children and women, have lost their lives and even more injured since the escalation of hostilities in October 2023. Approximately 85 percent of the population of Gaza has been forcibly displaced, many of whom are sheltering in overcrowded and inadequate facilities. The scale of destruction and use of explosive weaponry has compounded the suffering of an already besieged population and raised serious concerns under international humanitarian law. This House recalls that Islam emphasizes the sanctity of life, justice, and the peaceful resolution of conflict. This House further reaffirms Pakistan's historical position in support of the Palestinian people's right to dignity, justice, and self-determination, and recognizes the role of the international community in ending violence and upholding the principles of international humanitarian law. Therefore, this House resolves to communicate its unanimous and profound concern to the Federal Government of Pakistan, urging them to intensify their diplomatic, political and humanitarian efforts to work towards an immediate ceasefire in Gaza. This House also recommends to the Federal Government that it: • Raise the issue in all relevant international forums, particularly the United Nations Security Council and the Organization of Islamic Cooperation (OIC) • Support all humanitarian ceasefire initiatives and unimpeded access to aid for civilians; • Advocate for a just and durable peace in accordance with international law and the protection of human rights. This House expresses its solidarity with the people of Palestine and reaffirms its sympathies and support for the people of Gaza.	15 اپریل 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
52	24	محترمہ قدسیہ بتول:(W-330)	اس ایوان کی رائے ہے کہ ہمارا موجودہ سماجی ڈھانچہ معذور افراد کے لیے نا صرف غیر موزوں بلکہ نامکمل ہے۔ تعلیمی اداروں میں بالائی منزل پر واقع کلاس رومز تک رسائی ان کے لیے ایک بڑی رکاوٹ ہے جس کی وجہ سے معذور افراد کی ایک بڑی تعداد ہائر ایجوکیشن سے محروم رہ جاتی ہے۔ اسی طرح دیگر عوامی عمارات بھی ان کے لیے نا قابل رسائی ہیں۔ لہذا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ خصوصی افراد کی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے سماجی ڈھانچہ ان کے لیے قابل رسائی بنایا جائے۔ کیونکہ نہ صرف خصوصی افراد بلکہ ہمارے سنیئر سیٹیزنز اور حاملہ خواتین کو بھی بڑی مشکل صورتحال کا سامنا ہے۔ تمام عوامی عمارات میں ہنگامی بنیادوں پر ریمپز اور ریلنگز کو پاکستان کے موجود 2006 Disability Accessibility Code کے عین مطابق تعمیر کیا جائے، تاکہ یہ افراد معاشرے میں ایک باعزت مقام حاصل کر سکیں۔	15 اپریل 2025
53	24	محترمہ حنا پرویز بٹ:(W-302)	یہ ایوان کوٹ مبارک پنجاب اور خیبر پختونخوا کے سرحدی علاقے میں 2 مارچ کو خوارج دہشت گردوں کے گھات لگا کر کیے گئے حملے کو ناکام بنانے پر پنجاب پولیس کے بہادر جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ اس دلیرانہ کارروائی میں پولیس نے نہ صرف دہشتگردوں کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیے بلکہ یہ ثابت کر دیا کہ پاکستان کی محافظ فورسز ہر چیلنج سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ یہ ایوان خوارج دہشت گردوں کے اس بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ خوارج دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، اور ریاست اپنی پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے اس فتنے کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رکھے گی۔	22 اپریل 2025
54	24	سید علی حیدر گیلانی (HI) (PP-213):	"اس ایوان کی یہ رائے ہے کہ حجرہ شاہ مقیم تحصیل دیپالپور میں ضلع اوکاڑہ کی معروف روحانی شخصیت اور سجادہ نشین درگاہ حضرت شاہ مقیم پیر سید اعجاز شاہ گیلانی کے عرس کے موقع پر ہر سال 13۔ اپریل کو مقامی تعطیل کا اعلان کیا جائے۔"	22 اپریل 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
55	25	ملک احمد سعید خاں:(PP-178)	پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان پروفیسر سینیٹر ساجد میر رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور اُن کی علمی، دینی، تدریسی، جماعتی، قومی و بین الاقوامی خدمات کو خراجِ عقیدت اور تحسین پیش کرتا ہے۔ مرحوم نے اپنی زندگی علم، کردار، اخلاص، اور خدمتِ دین کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ اُن کا تعلق شہرِ علم سیالکوٹ سے تھا اور وہ گورنمنٹ کالج لاہور، مرے کالج، پنجاب یونیورسٹی، اور جامعہ ابراہیمیہ سمیت کئی ممتاز اداروں سے فارغ التحصیل تھے۔ آپ نے انگریزی، عربی، اسلامیات، نفسیات، معاشیات اور دیگر علوم میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی، اور درسِ نظامی و علومِ دینیہ میں بھی کمال حاصل کیا۔ آپ کی تدریسی خدمات کا آغاز سیالکوٹ اور لاہور کے تعلیمی اداروں سے ہوا اور آپ نے نائیجیریا میں بین الاقوامی سطح پر بھی تدریس و تربیت کے جوہر دکھائے۔ آپ کئی دہائیوں تک نہ صرف استاد بلکہ منتظم، لیکچرر، پرنسپل، اور چیف ایجوکیشن آفیسر کے طور پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ جماعتی و دینی خدمات میں، آپ کو پہلی بار 1973 میں جماعت کے ناظمِ اعلیٰ اور بعد ازاں 1992 کو امیر جماعت منتخب کیا گیا، جہاں آپ نے اتحادِ امت، اسلامی تعلیمات کی ترویج اور عوامی اصلاح کے لیے بے شمار کارہائے نمایاں سرانجام دیے۔ 1994 میں آپ پہلی مرتبہ سینیٹ آف پاکستان کے رکن بنے اور مسلسل چھ مرتبہ سینیٹ آف پاکستان کے رکن منتخب ہوئے اس دوران آپ مذہبی امور، سائنس و ٹیکنالوجی، کشمیر، گلگت بلتستان سمیت کئی قائمہ کمیٹیوں کے رکن اور چیئرمین کے طور پر کام کیا۔ ان کی دانش، تدبر، اور مخلصانہ قیادت ہر حلقے میں معترف رہی۔ بین الاقوامی سطح پر مرحوم نے مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، لندن، مانچسٹر، استنبول، فلپائن، بغداد، بھارت، ملائیشیا، انڈونیشیا، لیبیا، فرانس، ہالینڈ، کینیا، سوئٹزرلینڈ، روس، امریکہ، اور دیگر ممالک میں اسلامی دعوت و اتحاد کے لیے نمائندگی کی۔ اس کے علاوہ آپ نے دین کی تبلیغ کے لئے دنیا کے متعدد ممالک کا سفر بھی کیا۔ آپ کے علمی آثار میں کئی اہم کتب کے تراجم، اصلاحات، اور مقالات شامل ہیں جنہیں علمی دنیا میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ رب العزت مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی لغزشوں کو معاف فرمائے، اور اُن کے لواحقین، شاگردوں، متوسلین اور وابستگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ایسی باکردار، باعلم اور مخلص زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔	12 مئی 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
56	25	ملک ظہیر اقبال چنہٹہ:(PP-253)	صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان "آپریشن بنیانُ مرصوص" کی تاریخ ساز کامیابی پر پوری قوم کو بالعموم اور پاک افواج کو بالخصوص مبارکباد پیش کرتا ہے۔ پاک افواج کی اس شاندار کامیابی نے دشمن کا غرور خاک میں ملا کر پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ بھارت نے 22 اپریل 2025 کو پہلگام کے فالس فلیگ آپریشن کو جواز بناتے ہوئے 6 اور 7 مئی 2025 کی درمیانی شب پاکستان پر آپریشن سندور کے نام سے بزدلانہ حملہ کر کے اس غیور قوم کو للکارا تھا۔ پاکستان اور آزاد کشمیر کے شہری علاقوں میں مساجد اور مدارس پر حملے کر کے خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت معصوم شہریوں کو شہید اور زخمی کیا گیا۔ اس کے علاوہ پاکستان کے آبی منصوبوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اس طرح بھارتی جارحیت نے نہ صرف خطے کے امن کو بلکہ عالمی امن کو شدید خطرے سے دوچار کر دیا تھا۔ بھارت نے پہلگام واقعہ کے بعد 23 اپریل کو سندھ طاس معاہدہ فوری طور پر معطل کرنے کا یکطرفہ اعلان کیا تھا۔ یہ معاہدہ دوطرفہ ہے اور اسے یکطرفہ طور پر ختم کرنا عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے اور سندھ کے پانی پر 25 کروڑ پاکستانیوں کا حق ہے جسے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ دشمن کو اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ اسے ایسا جواب ملے گا جس سے وہ عالمی برادری میں رسوا ہو جائے گا اور شکست خوردہ زخم چاٹنے پر مجبور ہو جائے گا۔ جوابی کارروائی کرتے ہوئے 10 مئی کی صبح آپریشن بنیان مرصوص کے ذریعے دشمن کو دندان شکن جواب دے کر افواج پاکستان نے قوم سے کئے گئے وعدے کو پورا کر دیا۔ پاکستان کی عسکری اور سیاسی قیادت نے بہترین حکمت عملی اختیار کی۔ قومی سلامتی کمیٹی نے افواج پاکستان کو بھارتی جارحیت کا جواب دینے کا مکمل اختیار دیا جس پر افواج پاکستان، قوم کی توقعات پر پورا اتری اور شاندار فتح کا تحفہ دیا۔ ہمارے شاہینوں نے نہ صرف دشمن کے طیاروں کو زمین بوس کیا بلکہ دشمن کے متعدد فوجی اڈوں کو بھی نیست و نابود کر دیا۔ یہ ایوان اس تاریخ ساز فتح پر پوری قوم کے ساتھ ساتھ سیاسی اور عسکری قیادت، وزیر اعظم پاکستان اور ان کی کابینہ، تینوں مسلح افواج کے چیفس اور پاک فضائیہ کے شاہینوں کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اس موقع پر پارلیمنٹ میں تمام سیاسی جماعتوں کی جانب سے قومی یکجہتی کا شاندار مظاہرہ دیکھنے میں آیا نیز تمام سیاسی، مذہبی اور سماجی جماعتوں اور تنظیموں نے جس اتحاد اور قومی یکجہتی کا مظاہرہ کیا، یہ ایوان اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ یہ ایوان پاکستانی میڈیا کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے جس نے اس موقع پر انتہائی ذمہ دارانہ اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ کی اور بھارتی میڈیا کی اشتعال انگیزی اور خلاف حقیقت رپورٹنگ کا پردہ فاش کر کے پاکستان کی صحافتی سرحدوں کی حفاظت کے اپنے قومی فریضے میں انتہائی مثبت کردار ادا کیا۔ یہ ایوان نوجوانوں کو بھی سلام پیش کرتا ہے جنہوں نے میڈیا اور سوشل میڈیا پر انتہائی ذمہ دارانہ کردار ادا کر کے بھارتی پراپیگنڈے کا مقابلہ کرنے اور اپنی بہادر افواج کی حوصلہ افزائی کرنے میں نہائت مثبت کردار ادا کیا۔ یہ ایوان تمام شاہینوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے دشمن کی دفاعی تنصیبات کو تباہ کر کے پاکستانی قوم کے دل جیت لئے اور ہمارا سر فخر سے بلند کر دیا اور مادر وطن کے دفاع میں بہادری کی مثال قائم کر دی اور دشمن کی صفوں کو تہہ تیغ کر دیا۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان بھارتی جارحیت کے نتیجے میں شہید ہونے والے معصوم شہریوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان قوم کے ہیرو لیفٹیننٹ کرنل ظہیر عباس کے سات سال کے معصوم بیٹے ارتضیٰ عباس سمیت سات معصوم بچوں اور سکواڈرن لیڈر عثمان یوسف کی شہادت پر رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایوان تمام شہداء کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتا ہے اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا گو ہے۔ یہ ایوان اس موقع پر بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کے مؤقف کی تائید اور حمایت کرنے اور سفارتی کردار ادا کرنے پر امریکا، چین، سعودی عرب، ترکی، آذربائیجان اور تمام امت مسلمہ کا شکر گزار ہے۔ صوبہ پنجاب کے 12 کروڑ عوام کا یہ نمائندہ ایوان اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ پاکستان کی خود مختاری اور سلامتی کا ہر حال میں دفاع کیا جائے گا، اور بھارتی تسلط کی ناپاک خواہش کو کسی صورت پورا نہیں ہونے دیا جائے گا۔ بھارتی جارحیت کے خلاف پوری قوم متحد ہے اور اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔	12 مئی 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
57	25	جناب امجد علی جاوید (PP-121)	اس ایوان کی رائے ہے کہ ملک کے دیگر صوبہ جات کی طرح پنجاب میں بھی صوبہ کے انتظامی افسران (پروانشل مینجمنٹ سروس) کا انتخاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کیا جاتا ہے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے مقرر کردہ معیار کے مطابق عمر کی حد تیس سال اور تین کوششیں کرنے کی اجازت ہے جبکہ صوبہ خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان نے کوششوں کی تعداد تین سے پانچ اور عمر کی حد کو پینتالیس سال تک کر دیا ہے۔ اس فرق کو ختم کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ مقابلہ کے امتحانات کے لیے کوششوں کی تعداد تین سے بڑھا کر کم از کم چار اور عمر کی حد پینتیس سال کرنے کے لئے متعلقہ قوانین میں ضروری ترامیم کرنے کے لئے عملی اقدامات کئے جائیں۔	13 مئی 2025
58	25	محترمہ سارہ احمد (W-339)	اس ایوان کی رائے ہے کہ جبری مشقت اور چائلڈ لیبر نہ صرف آئین بلکہ عالمی قوانین کی بھی سنگین خلاف ورزی ہے۔ لہذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ہر قسم کی جبری مشقت کا مکمل خاتمہ کیا جائے اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے موجود قوانین پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔	13 مئی 2025
59	25	جناب امجد علی جاوید (PP-121)	پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اٹھارہویں ترمیم کے تحت صوبوں کو منتقل ہونے والے محکمے اور ادارے جن میں ایک ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوٹ (EOBI) ہے جو اٹھارہویں ترمیم کا ادھورا ایجنڈا ہے اور ابھی تک صوبوں کو منتقل نہیں ہوا اس کو وسائل سمیت جلد از جلد صوبوں کو منتقل کیا جائے۔ جب تک ڈیوولوشن کا عمل مکمل نہیں ہوتا پنجاب کے ورکرز کے مسائل کے حل اور آسانی کے لئے عارضی طور پر پنجاب میں محکمہ لیبر اور EOBI کے ذمہ داران پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کوارڈینیشن کمیٹی یا مانیٹرنگ کمیٹی قائم کی جائے تاکہ پنجاب کے کارکنوں کے مسائل حل ہو سکیں۔	13 مئی 2025
60	25	محترمہ عظمیٰ کاردار (W-322)	یہ ایوان بھارت کی جانب سے Indus Water Treaty کے خلاف آبی جنگی جنون کو یکسر مسترد کرتا ہے۔ پاکستان امن پسند ملک ہے لیکن اسے ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے، پاکستان کی افواج اور عوام اپنا دفاع کرنا جانتے ہیں۔ پانی ہماری Life Line ہے اور اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو گا۔ پوری دنیا بھارت کو ایک غیر ذمہ دار ملک کی حیثیت سے دیکھ رہی ہے جو اپنی کوئی انٹرنیشنل Commitment پوری کرنے کا اہل نہیں۔ پاکستان بھارتی جارحیت کے خلاف اپنی سلامتی اور خود مختاری کا ہر قیمت پر تحفظ کرے گا۔	20 مئی 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
61	25	جناب سمیع اللہ خان (PP-145)	صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان اس امر پر مسرت کا اظہار کرتا ہے کہ لاہور کو دنیا کے 37 واں کم جرائم اور 63 واں محفوظ ترین شہر قرار دیا گیا۔ لاہور شہر نے کرائم انڈیکس میں کمی پر عالمی سطح پر قابل فخر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور دنیا کے 249 شہروں کی تقابلی فہرست میں سکیورٹی درجہ بندی کے لحاظ سے نمایاں مقام حاصل کر لیا ہے۔ دنیا بھر کے جرائم اور سیفٹی انڈیکس کے اعداد و شمار مرتب کر کے ششماہی رپورٹ جاری کرنے والے ادارے NUMBEO کی ویب سائٹ پر جاری رپورٹ کے مطابق لاہور نے اس شاندار کامیابی کے ساتھ دنیا کے بڑے اور معروف شہروں کو کرائم اینڈ سیفٹی انڈیکس میں پیچھے چھوڑا ہے۔ جرائم انڈیکس کی رینکنگ میں کم نمبر ہونا محفوظ شہر کی علامت ہوتا ہے اور لاہور کا 37 واں نمبر نیویارک، لندن، پیرس، واشنگٹن، لاس اینجلس، جکارتہ اور تہران سے بھی کم ہے۔ سیفٹی انڈیکس میں زیادہ پوائنٹ والے شہر کو محفوظ قرار دیا جاتا ہے۔ سیفٹی انڈیکس پر لاہور کے 63 رینکنگ پوائنٹس، برلن کے 55.4، استنبول کے 52، نیویارک کے 49.3 لندن کے 44.9، واشنگٹن کے 39.6 اور میکسیکو کے 32.5 سے واضح طور پر زیادہ ہیں۔ بڑے میٹروپولٹن شہروں میں جرائم کی شرح کو نیچے لانا یقیناً بہت بڑا چیلنج ہوتا ہے تاہم جرائم کی شرح میں کمی کا یہ اعتراف صرف عالمی ایجنسیاں ہی نہیں بلکہ قومی اخبارات و میڈیا بھی کر رہے ہیں۔ گزشتہ ایک سال میں لاہور میں جرائم کی شرح میں واضح کمی واقع ہوئی ہے۔ جہاں 24-2023 میں 67585 سنگین نوعیت کے جرائم رپورٹ ہوئے وہی سال 25-24 میں 34091 سنگین جرائم رپورٹ ہوئے۔ یہ اعداد و شمار وزیر اعلیٰ پنجاب کی قیادت میں بہترین انتظامی حکمت عملی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہر محکمہ کی طرح پولیس میں بھی میرٹ اور شفافیت کی پالیسی کے ثمرات آنا شروع ہو چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کرائم کے لیے زیرو ٹالرنس پالیسی اور پولیس کو ہر قسم کی مداخلت اور دباؤ سے محفوظ رکھتے ہوئے ایک نئے عہد کی بنیاد رکھی ہے۔ یہ ایوان اس اعزاز پر وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف، آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور، سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ، ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران اور پولیس کے دیگر افسران و جوانوں کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور اس امید کا اظہار کرتا ہے کہ مستقبل میں اس کارکردگی میں مزید بہتری لائی جائے گی۔	20 مئی 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
62	25	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن وزیر خزانہ وپارلیمانی امور (PP-148)	میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان کے ضلع خضدار میں آج ۲۱ مئی ۲۰۲۵ بروز بدھ کی صبح APS سکول بس پر ہونے والے حملے کے نتیجے میں چار بچوں سمیت چھ افراد شہید جبکہ 42 بچے زخمی ہوئے ہیں۔ دھماکہ خضدار شہر میں زیرو پوائنٹ کے مقام پر اس وقت ہوا جب بچوں کو سکول لے جانے والی بس شہر کے مختلف مقامات سے بچوں کو پک کر رہی تھی۔ یہ ایوان اس افسوسناک اور بہیمانہ واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ حالیہ پاک بھارت جنگ میں بھارتی شرمناک شکست کے اثرات نظر آنے شروع ہو گئے ہیں اور دشمن نے بظاہر اپنی شکست کا بدلہ لینے کے لئے اس طرح کی سفاکانہ کارروائی کا سہارا لیا ہے۔ حکومت بلوچستان اور آئی ایس پی آر نے سکول بس پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حملے میں ملوث دہشتگردوں، منصوبہ سازوں اور سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ یہ ایوان شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے دُعا گو ہے اور ان کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ یہ ایوان زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ کے ذمہ دار دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو جلد از جلد انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے اور شہداء کے ورثاء کے لئے شہداء کے لئے مختص امداد کا اعلان کیا جائے۔	21 مئی 2025
63	26	جناب احمد خان (PP-87) لیڈر آف اپوزیشن	اس ایوان کی رائے ہے کہ پنجاب سمیت ملک بھر میں کینسر کے مریضوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر آٹھ میں سے ایک خاتون بریسٹ کینسر کا شکار ہو رہی ہے۔ اس مرض کی بروقت تشخیص اور علاج نہ ہونے سے اموات کا سلسلہ بھی بڑھ رہا ہے۔ صوبہ پنجاب کی 13 کروڑ آبادی ہے جبکہ کینسر کے مریضوں کے لیے سرکاری سطح پر سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں کینسر کے مریضوں کے لیے صرف 410 بیڈز موجود ہیں جبکہ علاج و معالجہ کے لیے جدید مشینری کی بھی شدید قلت ہے۔ لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ کینسر کے مریضوں کو سرکاری سطح پر علاج معالجہ کی جدید سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ بروقت تشخیص کر کے مختلف اقسام کے کینسر کے کیسز میں اضافے اور اموات کی شرح میں کمی آسکے۔	27 مئی 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
64	26	جناب امجد علی جاوید (PP-121)	اس ایوان کی رائے ہے کہ ملک بھر میں تھیلیسیمیا کے ہزاروں مریض زندگی بھر کے لیے خون کی منتقلی اور مسلسل طبی دیکھ بھال کے محتاج ہوتے ہیں اس بیماری کا شکار ہونے والوں میں زیادہ تعداد بچوں کی ہے یہ ایک موروثی بیماری ہے جس کا علاج مہنگا اور طویل مدتی ہوتا ہے جو ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے جس کے لئے حکومتی سرپرستی نہایت ضروری ہے۔ ہیموفیلیا بھی ایک بیماری ہے جس میں مبتلا افراد کے لیے حکومت پنجاب کے محکمہ سوشل ویلفیئر کی جانب سے "ہمت کارڈ" جاری کیے جارہے ہیں جس کے تحت ان مریضوں کو مالی معاونت، رعایتی ادویات اور دیگر طبی سہولیات میسر آتی ہیں۔ لہذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ: 1- تھیلیسیمیا کے مریضوں کے لیے بھی "ہمت کارڈ" کے اجرا کا اعلان کیا جائے؛ 2-ان کارڈز کے ذریعے مریضوں کو رعایتی یا مفت طبی علاج، خون کی فراہمی اور مالی مدد فراہم کی جائے۔ 3-اس اقدام کے لیے فوری طور پر ایک قومی سطح کا ڈیٹا بیس تشکیل دیا جائے تاکہ مستحق مریضوں کی نشاندہی اور امداد کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ اقدام تھیلیسیمیا کے مریضوں کی زندگی میں آسانی پیدا کرے گا اور حکومت کی فلاحی پالیسیوں میں ایک اہم اضافہ ہوگا۔	27 مئی 2025
65	26	محترمہ سنبل مالک حسین (W-316)	یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ محکمہ محنت وانسانی وسائل بچوں کی مشقت جیسے اہم معاملے کو موثر انداز میں حل کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات اٹھائے۔ 1۔ The Punjab Restriction on Employment of Children Act 2016 کے رولز بلا تعطل نوٹیفائی کیے جائیں۔ 2۔ بچوں کی مشقت کے خاتمے کے لیے پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی کے باہمی اشتراک سے جامع، قابل عمل اور پائیدار حکمت عملی متعارف کروائی جائے۔ 3۔ گھریلو شعبوں میں بچوں کی مشقت کے لیے لائحہ عمل ترتیب دیا جائے تاکہ بچوں کو استحصال کی تمام تر اشکال سے بچایا جاسکے۔	27 مئی 2025
66	26	جناب شوکت راجہ (PP-9)	صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ملکی وقار کے تحفظ، اس کی سلامتی کو یقینی بنانے اور بھارت جیسے مکار دشمن کو شکست فاش دینے کی بہترین حکمت عملی تیار کرنے پر جنرل سید عاصم منیر کو فیلڈ مارشل کے عہدہ پر ترقی ملنے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ معرکہ حق کی شاندار کامیابی سے پوری قوم کا سر فخر سے بلند ہوگیا اور بھارت کو منہ توڑ شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پوری دنیا نے پاکستان کے ذمہ دارانہ موقف کی تائید کی۔ فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کو ان کی پاکستان کے لئے انمٹ خدمات اور آپریشن بنیان مرصوص کی کامیابی کے اعتراف پر فیلڈ مارشل کے عہدہ پر ترقی ملنا پاکستان کے لئے دوررس نتائج کا حامل ہوگا۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کمانڈ میں پاکستان کی افواج اور عوام کے درمیان آپریشن بنیان مرصوص کے بعد رشتہ مزید گہرا ہوا ہے اور صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالی پاکستان کو ہمیشہ اندرونی وبیرونی سازشوں اور دشمنوں سے محفوظ رکھے۔ آمین	27 مئی 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
67	27	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:(W-301) منسٹر: انفارمیشن اینڈ کلچر	صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ پنجاب اسمبلی کی پریس گیلری کمیٹی کے ارکان کو صحت کی سہولیات، سپیشل گرانٹ برائے وفات، شادی و تعلیمی وظائف نیز سالانہ بنیادوں پر پریس گیلری کمیٹی کے لیے سالانہ سپیشل گرانٹ کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر ایک جامع پالیسی یا قواعد وضع کئے جائیں۔ اس اقدام سے ان ارکان کی کارکردگی اور اسمبلی کی خدمت کے مشن میں بہتری آئے گی۔	12جون2025
68	27	جناب محمد نعیم صفدر:(PP-177)	صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان عید الاضحیٰ 2025 کے موقع پر پنجاب بھر میں مثالی صفائی ستھرائی، سکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، دیگر شہری سہولیات کے شاندار انتظامات اور بہترین حکمت عملی اپنانے پر وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف، حکومت پنجاب اور متعلقہ اداروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ یہ امر باعث فخر ہے کہ پنجاب کی تاریخ میں پہلی مرتبہ عید الاضحیٰ جیسے بڑے مذہبی تہوار پر ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت صفائی و ستھرائی کو قائم رکھنے کے لئے عید الاضحیٰ کے دنوں میں مربوط پلاننگ سے آلائشوں کی بروقت تلفی، شہری علاقوں میں جراثیم کش سپرے اور عوامی شکایات کے فوری ازالے جیسے اقدامات نہایت مستعدی سے مکمل کئے گئے۔ یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ ضلعی انتظامیہ، لوکل گورنمنٹ، ویسٹ مینجمنٹ کمپنیز، ریسکیو 1122، محکمہ صحت، پولیس اور دیگر تمام متعلقہ محکموں نے دن رات محنت کر کے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کیا اور عوام الناس کو ہر قسم کی پریشانی اور تکلیف سے محفوظ رکھا۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان دعا گو ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی قیادت میں ستھرا پنجاب کے تحت صوبہ پنجاب میں صفائی ستھرائی اور شہری سہولیات کی فراہمی کا یہ سلسلہ مؤثر حکمت عملی کے ساتھ جاری رہے گا۔	12جون2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
69	27	خواجہ سلمان رفیق:(PP-153) منسٹر: سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن	صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج صبح ایران پر اسرائیلی حملے کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ اسرائیل نے ایران میں درجنوں مقامات پر فضائی حملے کیے ہیں، دارالحکومت تہران کے شمال مشرقی علاقے میں بھی دھماکوں کی زور دار آوازیں سنی گئیں۔ ایرانی میڈیا نے دارالحکومت تہران کے شمالی، مغربی اور وسطی علاقوں پر حملے کی تصدیق کر دی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق ایران کے جوہری اور عسکری مراکز کو نشانہ بنایا گیا اور اسرائیلی حملے کے نتیجے میں ایرانی مسلح افواج کے سربراہ میجر جنرل محمد باقری، ایرانی پاسداران انقلاب کے سربراہ میجر جنرل حسین سلامی اور 6 جوہری سائنسدان شہید ہو گئے۔ ان حملوں میں خواتین اور بچوں سمیت 5 شہری شہید اور 50 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ یہ ایوان اس اسرائیلی جارحیت کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور اسے خطے میں گزشتہ کئی دہائیوں سے جاری اسرائیلی بربریت اور ظلم کا تسلسل قرار دیتا ہے۔ اسرائیل مسلسل سنگین جنگی جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے اسرائیل کی مظلوم فلسطینی عوام کے خلاف جارحیت جاری تھی کہ اس نے ایران پر بھی حملہ کر دیا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ دنیا پہلے ہی عالمی جنگ کے دہانے پر کھڑی ہے۔ اسرائیل فلسطین تنازعہ، یوکرین اور روس تنازعہ اور پاک بھارت حالیہ تنازعہ کے ساتھ ساتھ ایران پر اسرائیل کے موجودہ حملے نے عالمی امن کو شدید خطرے سے دوچار کر دیا ہے۔ یہ ایوان توقع کرتا ہے کہ جس طرح حالیہ پاک بھارت تنازعے میں عالمی برادری نے سیز فائر میں اپنا کردار ادا کیا، اسی طرح ایران اور فلسطین کے خلاف اسرائیلی جارحیت کو فی الفور روکنے میں بھی وہ اپنا کردار ادا کرے گی اور اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ OIC اور سلامتی کونسل کے فوری اجلاس طلب کرنے کے لئے سفارتی وسائل استعمال کرے تاکہ اسرائیلی جارحیت کی مذمت کی جاسکے اور اس کو روکا جاسکے۔ یہ ایوان پاکستانی عوام کی جانب سے ایرانی عوام سے مکمل اظہار یکجہتی کرتا ہے اور ایران اور فلسطین کی سیاسی اور اخلاقی حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ یہ ایوان اسلامی جمہوریہ ایران میں اسرائیلی حملے کے نتیجے میں شہید ہونے والے ایرانی مسلح افواج کے سربراہ میجر جنرل محمد باقری، ایرانی پاسداران انقلاب کے سربراہ میجر جنرل حسین سلامی، 6 جوہری سائنسدانوں اور دیگر شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے دعا گو ہے اور ان کے لواحقین سے دلی اظہار تعزیت کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین	13 جون 2025

قرارداد نمبر	اجلاس نمبر	محرک	متن قرارداد	تاریخ منظوری
70	27	سردار منصب علی ڈوگر:(PP-197)	یہ ایوان حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے پنجاب بھر میں ماحولیاتی آلودگی تمام حدود کو پار کر چکی ہے۔ اس کا ایک مظاہرہ ہم ہر موسم سرما میں سموگ کی شکل میں دیکھتے ہیں جس کی وجہ سے پورے صوبے کے روزمرہ کے معاملات متاثر ہوتے ہیں۔ حکومت پنجاب ہر سال شجرکاری مہم چلاتی ہے جو اس موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کا ایک موثر ذریعہ ہو سکتی ہے۔ اگر اس کو معمول کی سرگرمی نہ سمجھتے ہوئے صوبہ بھر کی Feasibility Report تیار کی جائے جس کے مطابق ہر علاقے کی زمین اور موسم کی مناسبت سے وہاں شجرکاری کی جائے۔ اور اس امر کی بھی تحقیق کی جائے کہ کون سے درخت ماحول دوست نہیں ہیں۔ جیسے کہ صوبہ بھر کی شاہراہات پر سفیدے کے درخت لگا دیئے گئے ہیں جو کہ ہمارے ماحول سے مطابقت نہیں رکھتے بلکہ ماحول اور زیر زمین پانی کی سطح کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ اس قسم کے تمام درختوں کی شجرکاری کو ممنوع قرار دیا جائے اور مقامی اور پھل دار درختوں کی شجرکاری کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ہر زمیندار کو ایک ایکٹر پر کم از کم 10 درخت لگانے کے سلسلے میں Incentives لئے جائے۔ موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لئے یہ سب سے کم خرچ منصوبہ ہے۔ لہذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مندرجہ بالا تجاویز کو جلد سے جلد عملی جامہ پہناتے ہوئے اس پر جولائی 2025 سے ایمرجنسی کے ساتھ عمل کیا جائے۔	13 جون 2025